Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۹ ذیقعدہ ۱۳۹۲ھ - ۱۶ ماہ فتح ۱۳۵۱ھش - ۱۶ دسمبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۸۷

اخبار احمدیہ

۴۵

ربوہ - ۱۵ ماہ فتح - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :- "طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے"۔ الحمد للہ
احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں فرماتے رہیں۔

ربوہ - ۱۵ ماہ فتح - حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی بخیریت لاہور سے ربوہ تشریف لے آئی ہیں۔
آپ کے نام خطوط آئندہ ربوہ کے پتے پر بھجوائے جایا کریں۔

محترم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب کی طبیعت چند دنوں سے ناساز ہے۔
احباب ان کی کامل صحت کے لئے دعا کریں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بیعت کرنے سے اصل غرض یہ ہے کہ دنیا کی محبت کی بجائے خدا اور اسکے رسولؐ کی محبت غالب آجائے

اسی غرض کو پورا کرنے کے لئے جلسہ سالانہ منعقد کیا جاتا ہے

تمام مخلصین بشرط صحت و فرصت تاریخ مقررہ پر ضرور حاضر ہونے کی کوشش کریں

"تمام مخلصین داخلین سلسلۂ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجاوے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے۔ تا اگر خدائے تعالیٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو، اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دعا کرنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ یہ توفیق بخشے۔ اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے۔ کیونکہ سلسلۂ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پروا نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی۔ اور چونکہ ہر ایک کے لئے بباعث ضعفِ فطرت یا کمیٔ مقدرت یا بُعد مسافت یہ میسر نہیں آسکتا کہ وہ صحبت میں آکر رہے یا چند دفعہ سال میں تکلیف اٹھا کر ملاقات کے لئے آوے کیونکہ اکثر دلوں میں ایسا اشتعالِ شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے بڑے حرجوں کو اپنے اوپر روا رکھ سکیں۔ لہذا قرینِ مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔ سو میرے خیال میں بہتر ہے کہ وہ تاریخ ۲۷ دسمبر سے ۲۹ دسمبر تک قرار پائے۔ یعنی آج کے دن کے بعد جو ۳۰ دسمبر ۱۸۹۱ء ہے۔ آئندہ اگر ہماری زندگی میں ۲۷ دسمبر کی تاریخ آجاوے تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے۔"

(آسمانی فیصلہ)

ضروری اعلان

پروگرام جلسہ سالانہ کے پوسٹر جماعتوں کو بھجوائے گئے ہیں ان کو مناسب جگہوں پر لگا دیا جائے جس جماعت کو نہ ملے ہوں یا مزید ضرورت ہو تو نظارت کو مطلع کریں۔
(ناظر اصلاح و ارشاد - ربوہ)

قابلِ تقلید نمونہ

مکرم منیر احمد صاحب عارف کیانو نائیجیریا سے لکھتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی مبارک خواہش کی تعمیل میں جب مقامی احباب کے سامنے یہ تحریک کی گئی کہ "ہوٹلوں میں قرآن کریم رکھوائے جائیں"، تو کانو کے ایک احمدی دوست عبد الغنی بیلوچ صاحب اور برادرم ظفر اللہ الیاس صاحب نے بالترتیب ۲۰۰ اور ۱۶۸ کمروں والے دو ہوٹلوں میں قرآنِ کریم رکھوانے کا وعدہ کیا ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان بھائیوں کو بہتر اجر عطا فرماوے اور دوسروں کو بھی اشاعتِ قرآن کے لئے اس نیک نمونہ کی تقلید کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔
(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

جماعت احمدیہ کا ۸۰ واں جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۲ء کو بمقام ربوہ

— منعقد ہوگا —

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۲ء بروز منگل، بدھ، جمعرات ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ
احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس عظیم روحانی اجتماع کی برکات سے مستفیض ہونے کی کوشش فرمائیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد - ربوہ)

پبلشر :- مسعود احمد ؛ پرنٹر :- سید عبد الحی ؛ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت :- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ ماہ فتح ۱۳۵۱ ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مبارک سفر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کو جس میں انسان کئی قسم کی تکالیف اور صعوبتیں برداشت کرتا ہے تمثیل کے رنگ میں عذاب کا ایک ٹکڑا قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جب کسی دنیوی ضرورت کے ماتحت سفر اختیار کرنا پڑے تو ضرورت پوری ہو جانے پر سفر سے جلد گھر واپس آجانا چاہیئے۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔

اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ وَنَوْمَهٗ فَاِذَا قَضٰى نَهْمَتَهٗ فَلْيُعَجِّلْ اِلٰى اَهْلِهٖ (بخاری)

یعنی سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے جو کھانے پینے اور سونے کو موقوف کر دیتا ہے لہذا جب ضرورت پوری ہو جائے تو انسان کو چاہیئے کہ اپنے گھر والوں کے پاس جلدی واپس آجائے۔

اس حدیث میں کسی دنیوی ضرورت کی خاطر سفر کو اس لئے عذاب کا ایک ٹکڑا قرار دیا گیا ہے کہ سفر کے دوران ایک حد تک کھانا پینا اور سونا موقوف ہو جانے کی وجہ سے انسان کو تکلیف اُٹھانا پڑتی ہے اور سفر کی تکان اور کوفت اس پر مستزاد ہوتی ہے۔ لیکن جب رمضان میں خدائی حکم کے ماتحت کھانا پینا اور سونا وغیرہ ایک حد تک موقوف کیا جاتا ہے تو اس کا موقوف ہونا عبادت میں شامل ہو کر بے انداز اجر و ثواب کا موجب بن جاتا اور رحمت شمار ہوتا ہے۔ اسی طرح جب دینی ضرورت کے ماتحت سفر اختیار کیا جائے اور ایسے سفر کے نتیجہ میں انسان کو کھانے پینے اور سونے کے موقوف ہو جانے کی وجہ سے تکلیف برداشت کرنی پڑے تو ایسا سفر اس کے لئے خیر و برکت کا موجب ثابت ہو کر بے انداز اجر و ثواب پر منتج ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ اس کی واضح مثال وہ سفر ہیں جو حج اور جہاد اور تبلیغ و اشاعتِ دین کی خاطر اختیار کئے جاتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس سفر کو بھی جو دین کا علم حاصل کرنے اور اس میں تفقہ کرنے کی غرض سے کیا جائے اس حد تک مبارک قرار دیا ہے کہ اس کی وجہ سے انسان کے لئے جنت کا حصول آسان ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَبْتَغِيْ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا صَنَعَ، وَاِنَّ الْعَالِمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ حَتَّى الْحِيْتَانُ فِي الْمَآءِ، وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلٰى سَآئِرِ الْكَوَاكِبِ، وَاِنَّ الْعُلَمَآءَ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَآءِ وَاِنَّ الْاَنْبِيَآءَ لَمْ يُوَرِّثُوْا دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا، اِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ، فَمَنْ اَخَذَهٗ اَخَذَ بِحَظٍّ وَّافِرٍ۔

جو شخص علم کی تلاش میں گھر سے نکل کھڑا ہو اللہ تعالیٰ اُس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے اور فرشتے ایسے طالب علم کے اس فعل سے خوش ہو کر اپنے پَر اُس کے آگے بچھاتے ہیں۔ اور عالم کے لئے زمین و آسمان میں رہنے والے بخشش مانگتے ہیں یہانتک کہ پانی کی مچھلیاں بھی اس کے حق میں دعا کرتی ہیں۔ عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے چاند کی دُوسرے ستاروں پر۔ اور علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ انبیاء روپیہ پیسہ ورثہ میں نہیں چھوڑ جاتے بلکہ ان کا ورثہ علم و عرفان ہے۔ جو شخص علمِ دین حاصل کرتا ہے وہ بہت بڑا نصیبہ اور خیرِ کثیر حاصل کرتا ہے۔

الغرض حصولِ علمِ دین اور تفقہ فی الدین کی غرض سے سفر اختیار کرنا بے انتہاء اجر و ثواب کا موجب ہے۔ جو شخص اس مقدس غرض کی خاطر سفر اختیار کرتا ہے اور راستہ کی صعوبتیں برداشت کرتا ہے یعنی کھانے پینے اور نیند وغیرہ کی بے آرامی اپنے پر روا رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کے لئے جنت کے راستہ کو آسان بنا دیتا ہے، فرشتے اُس کے آگے اپنے پروں کو بچھاتے ہیں، زمین و آسمان میں رہنے والے اُن کیلئے بخشش کی دُعائیں مانگتے ہیں۔

ہمارا جلسہ سالانہ جس کی خالص تائید حق اور اعلاء کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے، جن اغراض کے ماتحت منعقد کیا جاتا ہے ان میں سے ایک غرض یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور اُن کی معلومات دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو اور پھر جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ "صرف طلب علم اور مشورۂ امدادِ اسلام اور ملاقاتِ اخوان کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا گیا ہے"۔ اور اس میں ایسے حقائق اور معارف کے سُنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ تازہ بتازہ تائیدی نشانوں کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دُور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو۔ اس لحاظ سے جو سفر ایسے مقدس و مبارک الٰہی جلسہ میں شرکت کی نیت سے اختیار کیا جائے اُس کے اپنی جگہ مقدس و مبارک اور مثمر بثمراتِ حسنہ ہونے میں کیا شک ہو سکتا ہے۔ بلا شک اس الٰہی جلسہ میں شمولیت کی غرض سے اختیار کئے جانے والا سفر بہت ہی مقدس و مبارک سفر ہے۔ اسی لئے جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدائی منشاء اور اذن کے ماتحت ۱۸۹۱ء میں اس الٰہی جلسہ سالانہ کی بنیاد ڈالی تو جن خوش نصیب احباب کو حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس میں شرکت کی غیر معمولی سعادت نصیب ہوئی حضور علیہ السلام نے اُن کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور بطورِ خاص یہ دُعا کی:۔

"اور اب جو ۲۷ دسمبر ۱۸۹۱ء کو دینی مشورہ کے لئے جلسہ کیا گیا اس جلسہ پر جس قدر احباب محض للہ تکلیفِ سفر اُٹھا کر حاضر ہوئے خدا اُن کو جزائے خیر بخشے اور اُن کے ہر یک قدم کا ثواب اُن کو عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین" (آسمانی فیصلہ)

اس سے اگلے سال جلسۂ سالانہ کے انعقاد سے قبل حضور علیہ السلام نے ایک خاص اشتہار میں اس جلسہ میں شرکت کی تحریک فرماتے ہوئے احبابِ جماعت کو یہ بشارت دی کہ اس الٰہی جلسہ میں شرکت کے لئے سفر اختیار کرنے کی صورت میں خدا انہیں اپنے بے انداز فضلوں اور رحمتوں سے نوازے گا حتیٰ کہ ہر دو قدم جو اس راہ میں وہ اُٹھائیں گے اُس کا الگ الگ انہیں ثواب دے گا اور اس طرح ثواب سے مالا مال ہو کر وہ اس بابرکت جلسہ میں شریک ہوں گے اور پھر اس جلسہ کی عظیم الشان برکات اور انقلاب انگیز تاثیرات سے بھی وہ بہرہ ور ہوں گے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے رقم فرمایا:۔

"ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اُس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پروا نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔"

پس جلسۂ سالانہ کے لئے اختیار کئے جانے والا سفر ایک بہت ہی مبارک اور مقدس سفر ہے۔ یہ وہ سفر ہے کہ جس کے ہر مخلص مسافر کو ہر یک قدم کا ثواب ملنا مقدر ہے اور بلاشبہ طلبِ علم کی غرض سے اختیار کئے جانے والا یہ وہ مبارک سفر ہے کہ اس راہ کے ہر مسافر کے لئے حسب فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے اور فرشتے ہر ایسے طالب علم کے اس فعل سے خوش ہو کر اپنے پَر اُس کے آگے بچھاتے ہیں اور زمین و آسمان میں رہنے والے اُس کے لئے خدا سے بخشش مانگتے ہیں یہاں تک کہ پانی کی مچھلیاں بھی اُس کے لئے دعا کرتی ہیں۔

خدائی فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے مالا مال کر دینے والا یہ مبارک سفر اب شروع ہونے والا ہے۔ اب وہ وقت بالکل قریب آگیا ہے کہ جب شمع احمدیت کے پروانے جوق در جوق مرکز سلسلہ کی طرف روانہ ہونگے اور اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں گے۔ کیا ہی مبارک ہے یہ سفر اور کیسے خوش نصیب ہیں یہ مسافر جو محض طلبِ علم اور حصولِ رضائے الٰہی کی خاطر اللہ تعالیٰ کی راہ میں قدم رکھ رہے ہیں۔ اس سے بڑھ کر خوش نصیبی کیا ہوگی کہ اُن کے لئے ہر یک قدم کا ثواب ملنا مقدر ہے۔ ہم مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان معزز و محترم خوش بخت و خوش نصیب مہمانانِ کرام کو صمیمِ قلب سے خوش آمدید کہتے ہوئے دُعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کے ساتھ ہو اور اپنی معیت کے ثبوت کے طور پر انہیں اپنے بے شمار فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ اٰمِیْن بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا زندہ نشان ۔ جلسہ سالانہ

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل مبلغ بلاد عربیہ

*

میں آج صبح (۱۱ دسمبر ۱۹۹۲ء) کو حسب معمول دفتر کی طرف آ رہا تھا کہ راستہ میں ایسے مناظر سے واسطہ پڑا جو ایمان افروز تھے اور جاذب انظار و افکار بھی۔ پرالی کے گٹھے اپنی خاص رفتار سے سڑک پر جا رہے تھے۔ لنگر خانہ کے سامنے سے گزرا تو قلعی گر دیگوں کو قلعی کرنے کے لئے صاف کر رہے تھے سوئی گیس کے کاریگر اور فٹر اپنے اپنے کاموں میں منہمک تھے۔ محکمہ واپڈا (الیکٹرک) کے کارکنان اپنے محکمہ سے متعلق امور پر گفتگو کر رہے تھے۔ آٹے کی بوریوں سے لدے ہوئے ریڑے لنگر خانہ کے گیٹ میں داخل ہو رہے تھے۔ گوشت کے تھیلے ان کے لئے لنگر خانہ سے باہر ایک طویل کمرہ تیار کیا جا رہا تھا تا گوشت کی سپلائی بروقت کی جا سکے۔ ریلوے اسٹیشن پر پل کی سیڑھیوں کی تعمیر بڑی سرعت سے کی جا رہی تھی۔ دفتر نظارت اصلاح وارشاد میں پہنچا تو ایک میز پر جلسہ سالانہ کے پوسٹر ایک بنڈل کی شکل میں پڑے تھے تا مختلف جماعتوں کو بھجوائے جا سکیں اور اس سے احباب جماعت کو جلسہ سالانہ کے موقع پر تقادیر کا علم ہو سکے۔ دفتر میں ایک طرف سٹیج اور کرسیوں کے ٹکٹ تیار کئے جا رہے تھے۔ جلسہ گاہ اور سٹیج کی تعمیر کی جا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ کی ہدایات کے ماتحت مقتدر دھریالی صاحبان اور دفتر کے کارکنان رات دن کام کر رہے ہیں ایک احمدی انجینئر بڑے اخلاص سے اس کام کی نگرانی فرما رہے ہیں جلسہ سالانہ کے کاموں کے سلسلہ میں کسی کارکن کو جھنگ بھجوایا جا رہا ہے کسی کو لائل پور جانے کا ارشاد ہوتا اور کسی کو سرگودھا جانے کی ہدایت ہوتی ہے مجلس صحت کے کارکنان ربوہ کی ظاہری صفائی کی طرف ان ایام میں خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔ سپیشل ٹرینوں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ قیام گاہوں کی قبر بستیاں تیار ہو رہی ہیں۔ علماء کرام اپنی تقاریر کی تیاری کے سلسلہ میں دفتری کام کے علاوہ راتوں کو گھنٹوں بیٹھے کتب کی ورق گردانی کر رہے ہیں نئے نئے چہرے بھی دیکھنے میں آ رہے ہیں جلسہ سالانہ کے موقع پر دکانیں لگانے کے خواہشمند اپنی درخواستوں کا تعاقب کر رہے ہیں محترم سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ اپنی سائیکل کو بار بار لنگر خانوں کی طرف جاتے دیکھے جاتے ہیں آپ بنفس نفیس کام کی رفتار کا جائزہ لے رہے ہیں۔

الغرض گلشن ربوہ میں ایک نئی بہار کی آمد آمد ہے اور دیکھنے والے یہ تاثر لیتے ہیں کہ کسی اہم اور ذی شان تقریب کے لئے انتظامات ہو رہے ہیں اور اہل ربوہ اس کے لئے چشم براہ ہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد الٰہی کی بنا پر فرزندان احمدیت کے باہمی روابط کے استحکام اور جماعتی تنظیم کے لئے اقرار حقائق و معارف کی اشاعت عامہ اور دینی معلومات کی وسعت کے لئے ۱۸۹۱ء میں جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی اور اس پہلے جلسہ میں صرف ۷۵ احباب نے شرکت کی اس وقت جماعت کی تعداد بہت قلیل تھی اور مخالف یہ خیال کرتا تھا کہ اس کی کوششوں کے نتیجہ میں یہ جلد ہی صفحۂ ہستی سے مٹ جائے گی۔ جماعت ان دنوں نہایت صبر آزما حالات اور مصائب سے گزر رہی تھی۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۲ء کے جلسہ میں جس میں ۳۲۷ احباب شریک ہوئے یہ پُرشوکت اعلان فرمایا۔

"اس جلسہ کو غیر معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلاء کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیاد میں اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آ ملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں (اشتہار ۲۰ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اس مبارک اور مہتم بالشان جلسہ کی اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے اور ایک خارق عادت خانہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہو کر آپس میں دوستانہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔ اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا۔ اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جلشانہ کوشش کی جائے گی اور اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے۔"

(آسمانی فیصلہ)

"اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کریں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد و تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔ اور انکسار اور تواضع اور راست بازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔"

(شہادۃ القرآن)

یہ وہ عظیم اور اہم اغراض و مقاصد ہیں جن کے احیاء اور تجدید کے لئے اس جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور وہ احباب جماعت بہت ہی خوش قسمت ہیں کہ جو جلسہ سالانہ میں شریک ہو کر مندرجہ بالا مقاصد کو حاصل کرتے ہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والے احباب کے لئے کیا ہی مبارک الفاظ میں یوں دعا فرماتے ہیں:۔

"ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرما دے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور آخرت میں اپنے ان بندوں کیساتھ ان کو اٹھاوے جن پر ان کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔"

(اشتہار ۲۰ دسمبر ۱۸۹۲ء)

الغرض یہ جلسہ نہایت روح پرور اور بابرکت اجتماع ہے جس کے ذریعہ باہمی تعارف اخوت اور دینی معلومات میں وسعت کے علاوہ تحریک دعا بھی ہوتی ہے اور بلاشبہ یہ جلسہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زندہ اور دائمی نشان اور احمدیت کی شوکت کا مظہر ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کے دوستوں کو پہلے سے زیادہ تعداد میں اس عظیم جلسہ میں شمولیت کی توفیق عطا فرمائے اور انہیں ان برکات اور افضال سے نوازے جو اللہ تعالیٰ نے اس جلسہ میں شمولیت سے وابستہ رکھی ہیں۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھوڑوں کی اہمیت اور ان کے فضائل

گھوڑ دوڑ ایسا کھیل ہے جس میں فرشتے بھی شریک ہوتے ہیں

(محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ)

۹ دسمبر کو ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ صحت جسمانی کے زیر اہتمام گھوڑ دوڑ اور دیگر مقابلوں کا دو روزہ ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔ اس ٹورنامنٹ کا افتتاح کرتے ہوئے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے جو تقریر فرمائی اس کا متن قارئین الفضل کے استفادہ کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

فرمایا:۔

حضور کے ارشاد سے میں آج گھوڑوں کی نمائش اور دوڑ وغیرہ کے مقابلوں کے افتتاح کے لئے حاضر ہوا ہوں خدا کرے یہ مقابلے ہمارے لئے دین اور دنیا میں ترقی کا موجب ہوں۔

حضور کی یہ خواہش رہی ہے کہ جماعت کے لوگ گھوڑے رکھیں اور سواری سیکھیں اور ہر وہ شخص جو یہ استطاعت رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اپنی حیثیت کے مطابق ایک یا اس سے زائد گھوڑے رکھے آنحضرت کے زمانہ سے پہلے گھوڑے تو رکھے جاتے تھے لیکن ان کی طرف جنگ میں توجہ نہ دی جاتی تھی حضور نے مسلمانوں کو توجہ دلائی جس کے بعد مسلمانوں میں گھوڑے کو بھی ایک مقام ملا اور بہتر قسم کے عربی گھوڑوں کی نسل کی نسبتیں پیدا کی گئیں جو کہ جنگ اور سواری کے لئے استعمال ہو سکتی تھیں چنانچہ اس چیز کا اعتراف انگریز قوم آج بھی کرتی ہے کہ آنحضرت نے گھوڑے کی عربی نسل کو دنیا میں محفوظ کرنے کے لئے باقاعدہ تدبیر کوشش فرمائی۔

گھوڑے کی اہمیت مسلمانوں کے لئے اس سے زیادہ اور کیا ہوگی کہ بخاری میں حدیث ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت کے دن تک (مسلمانوں کے لئے) خیر و برکت رکھی گئی ہے اجر بھی اور غنیمت بھی۔ آج کل ہم لوگ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ گھوڑا اب پرانے زمانہ کی بات ہو گئی۔ موٹر، موٹر سائیکل نکل آئے اس کو ہم کیوں رکھیں لیکن حضور نے تو یہ فرمایا کہ قیامت تک کے لئے خیر و برکت ہے اس لئے تمام احمدیوں کو جو کہ اس بات کی استطاعت رکھتے ہوں اس حدیث کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

جہاد میں گھوڑا پالنے کی فضیلت یوں بیان کی گئی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان کے ساتھ اور اس کی طرف سے فتوحات کے وعدوں پر یقین رکھتے ہوئے کوئی گھوڑا پال کر تیار کرتا ہے تو اس گھوڑے کا چارہ جس سے وہ سیر ہوتا ہے اور وہ پانی جس سے وہ پیاس بجھاتا ہے حتیٰ کہ اس گھوڑے کا بول و براز بھی اس شخص کے میزان میں بروز قیامت رکھا جائے گا اگر آپ لوگ بھی گھوڑے رکھتے ہوئے یہ نیت کر لیا کریں کہ جب ضرورت ہوگی یہ گھوڑے جماعتی کام آئیں گے تو میں سمجھتا ہوں کہ قیامت کے دن آپ لوگوں پر بھی یہی حدیث صادق آئے گی۔ گھوڑا تو رکھنا چاہیے نیت یہ ہونی چاہیے ثواب بھی اور فائدہ بھی دونوں آپ کے حصہ میں آئیں گے۔

لوگوں میں گھوڑ دوڑ تیر اندازی کو کھیل کود کا ہی ایک شغل سمجھا جاتا ہے۔ لیکن مسلمانوں کے لئے گھوڑ دوڑ اور تیر اندازی کو ایسا کھیل بنا دیا ہے جس میں فرشتے بھی شریک ہوتے ہیں

آنحضرت نے فرمایا:۔

ما تشهد الملائكة من لهوكم الا الرهان والنضال

(بحوالہ کنوز الحقائق)

یعنی تمہارے کھیل کود کے کاموں میں سے سوائے گھوڑ دوڑ اور تیر اندازی کے مقابلوں کے اور کسی کام میں فرشتے شریک نہیں ہوتے جس کام میں فرشتے شریک ہوں وہ کتنا مبارک کام ہے۔ پس ہمیں چاہیے کہ ہم ان مشاغل کو اپنائیں ان کے علاوہ جسم کی طاقت کو محفوظ رکھنے کے لئے یہ نہایت اعلیٰ قسم کی ورزش بھی ہے طاقت بحال رہے گی تو دینی کاموں میں دلچسپی پیدا ہوگی۔ نیک کام کرنے کی اللہ تعالیٰ توفیق دے گا۔

اب دعا کے بعد میں گھوڑ دوڑ کے مقابلوں کا افتتاح کرتا ہوں۔

ضلع تھرپارکر میں تربیتی جلسوں کا انعقاد

۱۔ مورخہ ۲۰ نومبر بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ گوٹھ سبحان محمد میں جماعت ہذا کا تربیتی اجلاس خاکسار کی صدارت میں تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا۔ عزیز حمید یونس صاحب نے کی سب سے پہلے مکرم سیف علی صاحب شاہد ناظم اطفال مجالس اطفال احمدیہ تھرپارکر نے نئی باجماعت کے موضوع پر تقریر کی اس کے بعد خاکسار نے پون گھنٹہ تک مختلف تربیتی امور نیز زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ سالانہ میں شمولیت کی تحریک کی۔ دعا کے ساتھ یہ اجلاس انجام پذیر ہوا۔

۲۔ مورخہ اکیس ۲۱ نومبر جماعت احمدیہ مصطفےٰ فارم کا تربیتی اجلاس بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ مصطفےٰ فارم میں خاکسار کی صدارت میں شروع ہوا۔ مکرم عطاء اللہ صاحب درویش نے تلاوت قرآن پاک کی اور اس کے بعد خاکسار نے ایک گھنٹہ تک مختلف تربیتی امور کی طرف احباب جماعت کو متوجہ کیا۔ پونے ۹ بجے شب دعا کے ساتھ اجلاس ختم ہوا۔

۳۔ مورخہ ۲۲ نومبر کو بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ محمود آباد فارم کا تربیتی اجلاس خاکسار کی صدارت میں مسجد احمدیہ میں شروع ہوا سب سے قبل مکرم محمود احمد صاحب نسیم نے تلاوت قرآن پاک کی۔ عزیز منصور احمد صاحب نے نظم پڑھی جس کے بعد خاکسار نے تقریر شروع کی جو پون گھنٹہ تک جاری رہی اور اس میں نماز باجماعت مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور شمولیت جلسہ سالانہ پر زور دیا گیا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ بابرکت اجلاس ختم ہوا۔

۴۔ مورخہ ۲۵ نومبر کو مسجد احمدیہ جماعت گوٹھ احمدیہ میں جماعت ہذا کا اجلاس بعد نماز عشاء خاکسار کی صدارت میں ہوا۔ عزیز اشفاق احمد نے تلاوت کی اور عزیز شفیق احمد نے نظم پڑھی اور اس کے بعد خاکسار نے پون گھنٹہ تک مختلف تربیتی امور کی طرف احباب کو توجہ دلائی اجتماعی دعا کے بعد یہ اجلاس ختم ہوا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان جلسوں کے نیک اثرات پیدا کرے۔ آمین۔

(محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ تھرپارکر)

انصار اللہ کیلئے خوشخبری

انصار اللہ کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے کہ تحریک جدید سے کماحقہ تعاون کرنے والوں کے لئے سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے ایک بشارت کا اظہار کیا گیا ہے جس سے مستفیض ہونا انصار اللہ کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکتوں کے حصول کا ذریعہ ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ حضور انور فرماتے ہیں:۔

"ہمارے سیکرٹری اگر اخلاص اور مذہبی جنون سے کام کریں تو یہی عہدے ان کو ولی اللہ بنا سکتے ہیں"

ہمارے محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چند سالوں سے تحریک جدید کے دفتر دوم کو کامیاب بنانے کے لئے تمام تر ذمہ داری انصار اللہ پر ڈالی ہے لہٰذا مذکورہ بالا بشارت سے مستفیض ہونے کے لئے ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ اپنی ذمہ داری کا پورا پورا احساس رکھتے ہوئے تحریک جدید کے دفتر دوم کو کامیاب کریں اور اللہ تعالیٰ سے اس کے خاص الخاص انعامات اور اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کو حاصل کرنے والے بنیں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

محترم چوہدری محمد منیر صاحب آف کھٹیالیاں وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

میرے والد محترم چوہدری محمد منیر صاحب چند روز بیمار رہنے کے بعد ۱۴ نومبر ۱۹۷۲ء کو علی الصبح بعمر ۹۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نے ۱۹۰۵ء میں قادیان جا کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر بیعت کا شرف حاصل کیا اور دم واپسیں تک خادم احمدیت رہے۔ سلسلہ کی خدمت ان کا شعار رہا۔ نہایت شریف متین سلسلہ کے مخلص۔ منکسر المزاج باہمت بلند حوصلہ۔ متقی و عابد تھے قرآن پاک سے انہیں عشق تھا دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر عطا کرے۔

(محمد اشرف ریٹائرڈ افسر جنگلات کاموکی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ جات برائے دارالاقامۃ النصرۃ

(۳)

مکرم	سید محمد صاحب چک ۳۵ ج ضلع	سرگودھا	۱۲۰۰	روپے
مکرمہ	اہلیہ صاحبہ مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب	ربوہ	۱۰۰۰	"
مکرم	شیخ محمد یعقوب صاحب	سیالکوٹ	۵۰۰	"
	جماعت احمدیہ	بہاولپور	۱۰۰۰	"
مکرم	سید منظور حسین شاہ صاحب	جھنگ صدر	۲۰۰	"
	جماعت احمدیہ	ساہیوال	۱۶۵۴	"
	جماعت احمدیہ	چونڈہ	۱۵۰۰	"
مکرم	حاجی فیض الحق صاحب	کوئٹہ	۲۰۰	"
"	محمد ادریس صاحب	"	۵۰۰	"
"	عبدالغفور صاحب	سرے منور رنگ	۲۰۰	"
	جماعت احمدیہ	اسکندر آباد	۵۰۰	"
مکرمہ	مستورہ حلیمہ اقبال صاحبہ	لاہور	۱۰۰۰	"
"	حمیدہ مقبول صاحبہ	ربوہ	۵۰۰	"
مکرم	ملک الطاف الرحمٰن صاحب	"	۵۰۰	"
"	بشیر احمد نذیر صاحب	"	۲۰۰	"
مکرمہ	قدسیہ نسیم صاحبہ	احمد نگر	۱۰۰۰	"
مکرم	بریگیڈیئر نصیر احمد شاہ صاحب	راولپنڈی	۳۰۰۰	"
"	عبدالحمید صاحب	ربوہ	۴۰۰	"
"	ماسٹر عبدالحق صاحب ناصر	ساہیوال	۲۰۰۰	"
"	ڈاکٹر بشیر احمد صاحب	ربوہ	۱۱۰۰	"
مکرمہ	امۃ الباری صاحبہ	راولپنڈی	۳۰۰۰	"
	جماعت احمدیہ	نوشہرہ کینٹ	۲۵۰۰	"
	جماعت احمدیہ	گجرات	۵۰۰	"
	جماعت احمدیہ دارالصدر شمالی	ربوہ	۱۵۰۰	"
	جماعت احمدیہ دارالصدر غربی	ربوہ	۱۰۰۰	"
	جماعت احمدیہ	سرگودھا شہر	۱۱۰۰	"
مکرم	عبدالمجید طیب صاحب	کراچی ۳۸	۵۰۰۰	"
	جماعت احمدیہ حلقہ شوگر ملز	منڈی بہاؤالدین	۶۰۰۰	"
مکرمہ	بیگم ثناء اللہ صاحب	لاہور	۵۰۰۰	"
مکرم	سلیم احمد نعیم صاحب	"	۴۰۰۰	"
"	خواجہ اطہر ظہور صاحب بٹ	"	۱۰۰۰	"
"	سیٹھ محمد یوسف صاحب		۵۰۰۰	"
"	قمر السلام حامد صاحب (لیڈر ٹنگلیڈ)		۱۰۰۰	"
مکرمہ	حشمت بیگم صاحبہ	گوجرانوالہ	۳۰۰۰	"
	جماعت احمدیہ	بہاولنگر	۱۷۰۰	"
مکرم	عقیل احمد صاحب	سانگلہ ہل	۵۰۰۰	"
"	ڈاکٹر عبداللطیف صاحب	سرگودھا	۳۷۰۰	"
"	مرزا محمود احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ	مبارکہ	۲۰۰۰	"
	جماعت احمدیہ لائلپور بذریعہ مکرم شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ		۳۳۲۰۰	"
مکرم	چوہدری محمد یوسف صاحب	ربوہ	۵۰۰	"
"	ملک غلام فرید صاحب		۴۰۰۰۰	"
"	شیخ صالح محمد صاحب	انگلینڈ	۱۰۰۰۰	"
"	سید مراتب علی صاحب	کراچی ۲۹	۸۵۰۰	"
	والدہ صاحبہ و ہمشیرہ صاحبہ مکرم علی اکبر صاحب		۵۰۰۰	"
مکرم	سلیم احمد نعیم صاحب	لاہور	۲۰۰۰	"
"	حبیب الرحمٰن صاحب	"	۲۰۰۰	"
"	عبدالکریم صاحب	ربوہ	۱۰۰۰	"

(باقی)

تاریخ احمدیت

تاریخ احمدیت سلسلہ احمدیہ کی اہم کتاب ہے جس کا مطالعہ جماعت کے ہر فرد اور خاص طور پر نوجوانوں کے لئے ضروری ہے تاکہ بزرگوں کی قربانیاں ان کے سامنے رہیں اور وہ بھی اپنے آپ کو ان کی جگہ پر کھڑا کر سکیں۔ اس وقت تک تاریخ احمدیت کی بارہ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ کچھ تو نایاب ہیں۔ لیکن مندرجہ ذیل حصے ہمارے پاس موجود ہیں۔

حصہ سوم	حصہ ہفتم	ہشتم	نہم	دہم	یازدہم	دوازدہم	سیزدہم
۱۰۰/۵۰	۱۰۰/-	۱۱۰/-	۱۲۰/-	۱۵۰/-	۱۰۰/-	۱۰۰/۵۰	۱۲۰/-
روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے

احباب سے درخواست ہے کہ وہ جلد یہ ان کتب کو حاصل کریں کیونکہ جوں جوں یہ نایاب ہوتی گئیں پھر ان کا ملنا مشکل ہوگا۔

مینجنگ ڈائرکٹر ادارۃ المصنفین

محترمہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں

"تریاق سلیمانی"

معدہ کی خرابی ہاضمہ اور قبض کے لئے بے حد مفید ہے۔ گھر میں ملازموں کو بھی دی خود بھی استعمال کر کے دیکھا خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مفید ہے۔ خدا تعالیٰ برکت دے آمین۔

المنار دواخانہ ربوہ

ولادت

میرے لڑکے عزیزم عبدالمجید جاوید کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لڑکا پیدا ہوا ہے جو مکرم حوالدار احمد الدین صاحب کا نواسہ ہے نومولود کا نام عبدالوحید رکھا ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(شیخ عبدالرحیم ایجنٹ اخبار الفضل جہلم شہر)

ماہنامہ الفرقان کے خریداروں سے گزارش

ماہ دسمبر کا رسالہ الفرقان مقررہ تاریخ پر یعنی ۱۵ دسمبر کو جملہ خریداروں کو ڈاک میں روانہ کر دیا گیا ہے جن احباب کا سالانہ چندہ ختم ہو گیا ہے ان سے درخواست ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے ایام میں آئندہ سال کا چندہ ادا فرمائیں۔ سالانہ چندہ سات روپے مقرر ہے۔ (مینجر الفرقان ربوہ)

بواسیر خونی و بادی PILES

جناب ناصر احمد خان صاحب ۶/۱ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ کی رائے۔

"آپ کی پائلز کیور استعمال کی خدا کے فضل سے بالکل آرام ہے بہت خوشی ہوئی" قیمت ۱۰/-

جوابی لفافہ بھجوا کر مرض کی تیسرے کے نمونہ کی ایک خوراک مفت حاصل کریں

کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ فون ۵۳۴۸۱

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶

میکسی انک رجسٹرڈ

دعائے نعم البدل

میرے ماموں محترم محمد نذیر صاحب کی بچی لعمر ۳ سال ۲۰ نومبر کو بیمار رہ کر وفات پا گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور نیک اور بابرکت عمر والے نعم البدل سے نوازے آمین (محمود احمد بوبک بہاولپور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ لاہور کا جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

۱۰ دسمبر ۱۹۷۲ء کو گیارہ بجے دوپہر کو مسجد دارالذکر لاہور میں لجنہ اماء اللہ لاہور کا ایک خصوصی جلسہ منعقد ہوا جس میں لجنہ لاہور کی ان عہدیداروں اور کارکنوں میں خاص سندات تقسیم کی گئیں جنہیں لجنہ اماء اللہ کے گزشتہ پچاس سالہ دور میں دس برس یا اس سے زائد مدت تک مسلسل خدمات کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔

یہ سندات پچاس سالہ دور کے اختتام پر لجنہ مرکزیہ نے عطا کی ہیں۔ اس تقریب میں شرکت کے لئے لجنہ لاہور کی درخواست پر حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ خاص طور پر ربوہ سے لاہور تشریف لائیں۔ آپ ہی کی زیر صدارت جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد سیدہ بشریٰ صاحبہ نے معزز مہمان کی خدمت میں سپاس نامہ پیش کیا جس کے بعد محترمہ احمدی بیگم زہرا صاحبہ نے لجنہ لاہور کی رپورٹ پڑھ کر سنائی اور ستارہ حمید صاحبہ نے ناصرات لاہور کی سرگرمیوں کی رپورٹ پیش کی۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا نے سندات اور سالانہ اجتماع پر نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی کارکنات کو مبارکباد دی اور موثر پیرایہ میں اس امر کی تحریک فرمائی کہ پرانی کارکنات تو باوجود تعلیم کی کمی کے اور دیگر مجبوریوں کے اپنا فرض ادا کرتی رہی ہیں۔ اب احمدی مستورات کی نوجوان نسل کو جو خدا کے فضل سے زیادہ تعلیم یافتہ ہے آگے آنا چاہیئے۔ اور لجنہ کی ذمہ داریوں کو سنبھالنا چاہیئے۔ آپ نے فرمایا لاہور کو مرکزیت حاصل ہے یہاں کی لجنہ بھی قدیم ترین لجنات میں سے ہے اس لئے لاہور کی احمدی مستورات کا فرض ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور انہیں ادا کرتے ہوئے خلیفہ وقت کی کامل اطاعت کا نمونہ دکھائیں تاکہ ہم اپنے مقصد یعنی غلبہ اسلام میں کامیاب ہو سکیں۔ دعا پر یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

تعلیم الاسلام کالج یونین کے تحت سال رواں کا پہلا اردو مباحثہ

مورخہ ۳۰ دسمبر دوپہر ساڑھے بارہ بجے تعلیم الاسلام کالج سٹوڈنٹس یونین کے زیر انتظام سال رواں کا پہلا اردو مباحثہ منعقد ہوا۔ قرارداد زیر بحث تھی "موجودہ تعلیمی انحطاط کا سبب اساتذہ نہیں طلباء ہیں"۔ صدارت کے فرائض صدر یونین سید حامد احمد نے اور منصفین کے فرائض ڈاکٹر ناصر احمد پراچہ، زاہد مسعود احمد صاحب اور چوہدری عطاء اللہ صاحب نے انجام دیئے۔

دونوں طرف سے پانچ پانچ طلباء نے حصہ لیا۔ قائد حزب اختلاف کے فرائض جناب مقصود الرحمٰن صاحب اور قائد حزب ایوان کے فرائض جناب عبدالخالق نے انجام دیئے۔ مباحثے کے بعد قرارداد کثرت رائے سے مسترد کر دی گئی۔

(اسٹاف رپورٹر سٹوڈنٹس یونین)

بخاری شریف اور اسکی شرح

احباب کو معلوم ہے کہ ادارۃ المصنفین کی طرف سے بخاری شریف مع شرح شائع کی جا رہی ہے اب تک اس کی تیرہ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ یہ کتاب بہت اہمیت کی حامل ہے اور قرآن مجید کے بعد اصح الکتب سمجھی جاتی ہے۔ اس کا پڑھنا اور اس کے مضامین سے مطلع ہونا بہت ضروری ہے۔ شائع شدہ جلدوں میں سے اس وقت ہمارے پاس مندرجہ ذیل جلدیں دستیاب ہیں۔

جزء دوم	ہفتم	دسواں حصہ	گیارہواں	بارہواں	تیرہواں
۵ روپے	۵ روپے	۷ روپے	۸ روپے	۸ روپے	۸/۵۰ روپے

احباب اس قیمتی خزانہ کو حاصل کریں۔ آپ کے تعاون کے ساتھ ہی اگلی جلدیں شائع ہو سکیں گی۔

اگر دوست ہمت کر کے یہ جلدیں خرید لیں تو اگلی جلدیں جلد ہی شائع ہو سکتی ہیں

ابوالمنیر نورالحق منیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ

جناب ملک عبدالمغنی صاحب مرحوم

(محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ملک عبدالمغنی صاحب مرحوم ریٹائرڈ افسر خزانہ جماعت احمدیہ راولپنڈی کے نہایت سرگرم کارکن تھے۔ نائب امیر اور مرکزی سیکرٹری مال کے فرائض ایک عرصہ تک باحسن طریق نہایت شوق کے ساتھ سرانجام دیتے رہے۔ دعا گو، خاموش طبع، منکسر المزاج، سلسلہ کے فدائی۔ خدمت دین میں رات دن ایک کر دینے والے اور انتھک کوشش کرنے والے بزرگ تھے۔ مشکلات سے گھبراتے نہیں تھے۔ ہزاروں دقتوں کے باوجود دعاؤں کے ساتھ کام جاری رکھتے۔ ایک دفعہ خاکسار سے ذکر فرما رہے تھے کہ فلاں دوست کے پاس محصل ۱۲ دفعہ اور میں ۹ دفعہ وصولی کے لئے گیا مگر کامیابی نہ ہوئی۔ میں نے ہمت نہ ہاری۔ آخر اللہ تعالیٰ نے کامیاب کر دیا۔ اور اس دوست نے رقم ادا کر دی۔

ایک بار انہوں نے یہ بھی ذکر فرمایا کہ ایک سال وصولی بہت کم تھی ان کی کمر ہمت ٹوٹ چکی تھی۔ ۲۰ اپریل کی رات کو مایوسی کی حالت میں سوئے۔ رات کو خواب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز تشریف لائے اور فرمایا اٹھو اور کام کرو۔ یہی تو کام کرنے کا وقت ہے۔ اگلی صبح اٹھے اور کمر ہمت کس لی۔ دوبارہ کام شروع کر دیا۔ اور اسی میں رات دن ایک کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی کوششوں کو اپنے فضل سے نوازا۔ خاصی رقم وصول ہو گئی۔ الحمد للہ۔ صاحب رؤیا اور کشوف تھے ایک بار انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق بھی ایک مبشر خواب دیکھا تھا۔ جس کا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس عرفان میں بھی ذکر فرمایا تھا۔

موسم گرما میں کینسر کی تکلیف ہو گئی جس سے جانبر نہ ہو سکے۔ اور پچھلے دنوں اللہ کو پیارے ہو گئے۔ نماز جنازہ حضور نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے اللہ تعالیٰ انہیں مغفرت کی چادر میں چھپا لے اور جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین

خدا کرے جماعت احمدیہ راولپنڈی میں ان کی جگہ لینے کے لئے ان جیسے بیسیوں اور فدائی اور خادم دین پیدا ہو جائیں جو ان کی طرح رات دن ایک کر دیں اور اسی کو اپنی زندگی کا دستور بنا لیں۔ آمین۔

ملک محمد لطیف صاحب اسسٹنٹ ڈائریکٹر سول ڈیفنس کی وفات

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم ملک محمد لطیف اسسٹنٹ ڈائریکٹر سول ڈیفنس لاہور مورخہ ۸ دسمبر ۱۹۷۲ء بروز جمعہ دل کے اچانک دورہ کے باعث قریباً ۴۵ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

لاہور کے احباب نے نماز جنازہ ۹ دسمبر کو صبح ۸½ بجے پڑھی جس کے بعد جنازہ ربوہ لایا گیا آپ کے بعض عزیز جماعت احباب بھی ہمراہ تشریف لائے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔

مرحوم کی صحت غیر معمولی طور پر اچھی تھی۔ طالب علمی کے زمانہ میں لطیف کھلاڑی کے نام سے مشہور تھے۔ ان کی اچانک وفات کا سب کو شدید صدمہ ہے والدین بہت بوڑھے ہیں ان کے والد محترم ملک محمد دین صاحب ریٹائرڈ ایس ڈی او (سابق سیکرٹری تعمیر ربوہ) بینائی سے محروم ہیں مرحوم نے اپنے پیچھے غمزدہ بیوہ کے علاوہ چار بچے چھوڑے ہیں دو لڑکے ہیں اور دو لڑکیاں ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے آمین

(کمپیوٹر ڈاکٹر عطاء الرحمٰن ملک امیر جماعت احمدیہ لائلپور)

ضروری اعلان

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کے حصہ داران کا سالانہ اجلاس مورخہ ۲۹/۱۲/۷۲ بوقت ۱۱ بجے صبح کمپنی کے دفتر میں منعقد ہوگا مندرجہ ذیل معاملات پیش ہوں گے۔ ۱۔ حساب نفع و نقصان ۱۹۷۱-۷۲ء ۲۔ تقرر ڈائریکٹران ۳۔ تقرر آڈیٹر ۴۔ دیگر امور

نسیم سیفی چیئرمین آرپیکو

ربوہ ڈائری نمبر ایل ۵۲۵